کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے پاس مکمل علم ہے؟

مجیب: ابوالحسن جمیل احمد غوری العطاری

فتوی نمبر: Web-619

تاریخ اجراء: 21ربیع الاول1444ھ/18اکتوبر2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے پاس مکمل علم ہے؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

غزالیٔ زماں حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ حضور علیہ السلام کے علم کے متعلق فرماتے ہیں :

"اللہ پاک نے ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم کو روزِ اوّل سے روزِ آخر تک کا علم عطا فرمایا ہے۔لوحِ محفوظ میں درج تمام علوم نیز اپنی ذات وصفات کی معرفت سے متعلّق بہت اور بے شمار علوم عطا فرمائے۔ عُلُومِ خمسہ پر مطلع فرمایا جس میں خاص وقتِ قیامت کا علم بھی شامل ہے۔ساری مخلوقات کے احوال اور تمام مَاکَانَ (جو ہو چکا) اور مَایَکُوْنُ (جو ہوگا) کا علم عطا فرمایا۔لیکن اس کے باوجود ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا علم "عطائی (اللہ کریم کا عطا کیا ہوا)" ہونے کی وجہ سے "حادِث" ہے اور اللہ پاک کا علم "ذاتی وقدیم"۔ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا علم ہر گز ہر گز اللہ تعالٰی کے علم کے برابر نہیں۔" (مقالات کاظمی، جلد2، صفحہ130، مطبوعہ ملتان، ملخصاً)

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: فقیر نے قرآنِ عظیم کی آیاتِ قطعیہ سے ثابت کیا کہ قرآنِ عظیم نے 23 برس میں بتدریج نزولِ اجلال فرما کر اپنے حبیب صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم کو جَمِیع مَاکَانَ وَمَایَکُوْن یعنی روزِ اوّل سے روزِ آخر تک کی ہر شے، ہر بات کا علم عطا فرمایا۔" (فتاویٰ رضویہ، جلد29، صفحہ512، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

ہمارے پیارے نبی صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم کے علمِ غیب کے متعلق چند ضَروری باتیں ذہن نشین فرما لیجئے، ان شاء اللہ عزوجل نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم کے علم غیب سے متعلق شیطانی وسوسوں کا علاج ہو جائے گا۔

اعلٰی حضرت، امام اہل سنت شاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "(1) بے شک غیرِ خدا کے لئے ایک ذرّہ کا علم "ذاتی"، نہیں اتنی بات "ضَروریاتِ دین" سے ہے اور اس کا منکِر (یعنی انکار کرنے والا) کافر ہے۔ (یعنی جو کوئی اللہ پاک کے بتائے بغیر غیرِ خدا کے لئے ایک ذرّے کا بھی علم مانے وہ مسلمان نہیں۔)

(2) بے شک غیرِ خدا کا علم اللہ تعالٰی کی معلومات کا اِحاطہ نہیں کر سکتا، برابر ہونا تو دُور کی بات۔ تمام اَوّلین و آخرین، انبیاء و مرسلین، ملائکہ و مقرَّبین سب کے عُلوم مل کر عُلومِ الٰہیّہ سے وہ نسبت نہیں رکھ سکتے جو کروڑہا کروڑ سمندروں سے ایک ذرا سی بوند کے کروڑویں حصّے کو ہے کہ وہ تمام سمندر اور یہ بوند کا کروڑواں حصّہ دونوں "مُتَناہی" ہیں (یعنی ان کی ایک انتہا ہے) اور "متناہی" کو "متناہی" سے نسبت ضَرور ہے، جبکہ اللہ تعالٰی کے علوم غیر مُتَناہی در غیر متناہی در غیر متناہی ہیں (یعنی ان کی کوئی انتہا ہے ہی نہیں) اور مخلوق کے عُلوم اگرچہ عرش و فرش، مشرق و مغرب، روزِ اوّل تا روزِ آخِر جملہ کائنات کو محیط ہو جائیں پھر بھی "مُتَناہی" ہیں کہ عرش و فرش دو حدیں ہیں، روزِ اوّل اور روزِ آخِر دو حدیں ہیں اور جو کچھ دو حدوں کے اندر ہو سب "مُتَناہی" ہے۔

(3) بِالفعل غیرِ مُتَناہی کا علمِ تفصیلی مخلوق کو مل ہی نہیں سکتا تو جُملہ علومِ خَلق کو علمِ الٰہی سے اصلاً نسبت ہونی محالِ قطعی ہے نہ کہ مَعَاذَ اللہ تَوَہمِ مساوات۔ (یعنی جس بارِی تعالٰی کے علم کی حقیقی طور پر کوئی حد اور کنارہ نہیں ہے اس کا سارے کا سارا علم مخلوق کو مل ہی نہیں سکتا، لہٰذا جب ساری مخلوق کے سارے عُلوم مل کر بھی اللہ پاک کے علم سے کسی طرح بھی نسبت نہیں رکھتے تو معاذ اللہ انہیں اللہ پاک کے علم کے برابر ہونے کا وہم و گمان بھی کیسے ہو سکتا ہے۔)

(4) اس پر اجماع ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے دیئے سے انبیائے کرام علیہمُ الصَّلٰوۃ وَالسَّلام کو کثیر و وافر غیبوں کا علم ہے، یہ بھی ضَروریاتِ دین سے ہے جو اِس کا منکر ہو کافر ہے کہ سرے سے نبوّت ہی کا منکر ہے۔

(5) اس پر بھی اجماع ہے کہ اس فضلِ جلیل میں محمد رسول اللہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کا حصّہ تمام انبیاء علیہمُ الصَّلٰوۃ وَالسَّلام اور تمام جہان سے اَتَمّ (کامل ترین) اور اعظم (سب سے بڑا) ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عطا سے حبیبِ

اکرم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کو اتنے غیبوں کا علم ہے جن کا شُمار اللہ عزوجل ہی جانتا ہے۔(فتاوی رضویہ، ملخصا، جلد 29، صفحہ 451،450، رضافاؤنڈیشن لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net